سوال

(28) عید میلاد النبی ﷺ پر بیت اللہ، روضۃ النبی ﷺ وغیرہ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں ورثۃ الانبیاء علمائے دین مقیم، اندریں مسئلہ : بعض عقیدت مندوں نے عید میلاد النبی ﷺ پر بیت اللہ، روضۃ النبی ﷺ وغیرہ کے ماڈل بنائے ہیں اور بعض مقامات پر ان میں انسانوں کے بت بھی، قیام، رکوع اور سجود کی حالت میں دکھائی دیتے ہی اور عوام الناس پر بنائے عقیدت ان کو چومتے چاٹتے۔ ان کے سامنے دست بستہ کھڑے ہو کر گریہ وزاری کرتے، دعا مانگتے اور دور دراز سے سفر کر کے زیارت کو آتے ہیں۔

۱۔ آیا یہ طرز عمل کتاب وسنت کی روشنی میں جائز ہے یا ناجائز؟

۲۔ آیا یہ لوگ مسرفین حد سے تجاوز کرنے والوں میں داخل ہیں؟

۳۔ کیا یہ رسول مشرکانہ اور مبتدعانہ نوعیت کی تو نہیں؟

مسئلہ کی اہمیت کے پیش نظر اس کا جواب اشد ضروری ہے۔ (محمد نذیر عارف وچھووالی، لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ شرعاً شرک بھی ہے اور بدعت بھی ہے، دست بستہ کھڑے ہونا اور اس کے سامنے کھڑے ہو کر دعاء کرنا یہ دین میں نئی چیز ہے۔

مشکوٰۃ باب الاعتصام میں حدیث ہے :

((من احدث فی امرنا هٰذا ما لیس منه فهو رد)) (متفق علیه)

''جو شخص ہمارے دین میں نئی بات پیدا کرے، جو اس سے نہ ہو وہ مردود ہے۔''

پھر یہ دعا کی جو دست بستہ لی گئی ہے۔ اگر اس طرح کی دعاء ہے جیسے بیت اللہ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں۔ اور اس نقشہ کو اصل بیت اللہ کے قائم مقام سمجھا جاتا ہے تو یہ بدعت

ہے اور اس میں جو تصاویر ہیں۔ اگر ان سے مقصد صرف نمونہ دکھانا ہو کہ یوں دعا مانگی جاتی ہے، تو اس کے دو پہلو ہیں:

۱۔ ایک حرام ہونے کا۔ کیونکہ تصویر کا بنانا سخت حرام ہے۔

۲۔ دوسرے بیت اللہ کی توہین ہے۔ یہ بیت اللہ میں کفار کی طرح بت رکھنے کے مترادف ہے۔ اور اس قسم کے افعال حب رسول ﷺ نہیں بلکہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صریح عداوت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہدایت دے۔ آمین۔

(حافظ عبداللہ روپڑی رحمۃ اللہ علیہ، تنظیم اہل حدیث لاہور جلد نمبر ۱۷ شمارہ نمبر ۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 09 ص 114

محدث فتویٰ